پیش کیے ہیں مثلاً "حوادث الفتاویٰ" (مولانا اشرف علی تھانویؒ)' "آلات جدیدہ کے شرعی احکام" (مولانا مفتی محمد شفیعؒ) "نظام الفتاویٰ" (مولانا نظام الدینؒ) "رسائل و مسائل" (مولانا مودودیؒ اور ملک غلام علیؒ)' "احکام المسائل" (مولانا مفتی سیاح الدین کاکاخیلؒ) وغیرہ۔

زیر نظر کتاب بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے جسے دارالعلوم سبیل السلام حیدر آباد دکن کے مولانا رحمانی نے مرتب کیا ہے۔ زیر بحث مسائل میں بڑا تنوع ہے' مثلاً: قرآنی آیات کے کیسٹ بے وضو چھونا' مسجدوں میں قمقمے' تزین وغیرہ کی دیواروں میں تیمم' بنکوں سے لین دین' زکوٰۃ کے مسائل' ٹیلی فون کے نکاح' ٹیسٹ ٹیوب سے تولید' اعضا کی پیوند کاری' مسجد کے نیچے دکان کی تعمیر' محراب میں تصویر اور بزرگوں کے نام' بھوک ہڑتال' انشورنس' صابن میں ناپاک اشیاڈالنا' کبوتر و پتنگ بازی' بوسے وسستم' ننگے سر نماز وغیرہ۔

مولانا رحمانی نے محدثین اور فقہا سے استدلال کرتے ہوئے اور بسااوقات ان کے حوالے دیتے ہوئے بڑی وسعت نظر' احتیاط اور اعتدال و توازن سے مسائل کا حل پیش کیا ہے۔ جوابات عام فہم زبان میں ہیں اور عام طور پر مختصراور جامع ہیں۔ تاہم بعض موضوعات پر مباحث' حسب ضرورت طویل مگر عالمانہ ہیں اور اسناد بھی بکثرت ہیں خصوصاً کتاب کے نصف آخر میں۔ کتاب کی ایک خوبی یہ ہے کہ مولانا رحمانی نے اپنی کسی رائے پر اصرار نہیں کیا اور انھیں فتاویٰ کی بجائے تجاویز کی صورت میں پیش کیا ہے اور اپنی "تجاویز" میں اور غلطی کے امکان کو رد نہیں کیا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کے طبع اول کے بعد انھوں نے اپنی بعض آرا سے رجوع کر لیا۔ کتاب کے شروع میں متعدد علماے کرام کی تقاریظ شامل ہیں جن میں زیر نظر کوشش کو سراہا گیا ہے' مثلاً: "یہ کتاب اس کی مستحق ہے کہ ہر مسلمان کے گھر میں رہے اور اس سے فائدہ اٹھایا جائے" (مولانا سید منت اللہ رحمانی)۔ مولانا ابو الحسن علی ندوی نے اسے ایک "قابل قدر کام اور فقہ اسلامی کی اچھی خدمت" قرار دیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

The Crisis of the Political System in Pakistan and the Jammat -e- Islami.' پروفیسر خورشید احمد۔ ناشر: سیکریٹری اطلاعات جماعت اسلامی پاکستان' منصورہ' لاہور۔ صفحات: ۹۴۔ قیمت: درج نہیں۔

پاکستان کی سماجی' سیاسی اور معاشی زندگی میں مثبت اور بنیادی تبدیلیوں کے لیے جماعت اسلامی طویل عرصے سے جدوجہد میں مصروف ہے۔ قید و بند اور تشدد کی صعوبتوں اور شہادت گہہ الفت کی وادیوں سے گزرنے والے اس قافلے نے' پابندیوں اور خانہ ساز الزام تراشیوں کا ایک جنگل صاف کیا ہے' پھر بھی الزام واتہام کا اسے ہردم سامنا کرنا پڑا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں مصنف نے پاکستان کے سیاسی ماحول سے متعارف کرایا ہے۔ دوسرے باب میں' جماعت اسلامی پاکستان کی اس جدوجہد پر روشنی ڈالی گئی ہے' جو اس

نے پیپلز پارٹی کی' بے نظیر حکومت کے خلاف چلائی۔ تیسرے باب میں پیپلز پارٹی کے غیر جمہوری چہرے کو بے نقاب کیا گیا ہے۔ چوتھے باب میں بے نظیر حکومت کی برطرفی پر ملکی اور غیر ملکی رسائل و جرائد کی آرا کو ریکارڈ پر لایا گیا ہے۔ پانچویں باب میں جماعت اسلامی پاکستان کے اہداف' مقاصد اور حکمت عملی کو بیان کیا گیا ہے۔

اگرچہ یہ کتاب بے نظیر حکومت کی برطرفی (۵ نومبر ۹۶) کے کچھ ہی دنوں بعد شائع ہوئی' تاہم اس میں اٹھائے جانے والے نکات مسلم لیگ کی نواز شریف حکومت (۱۷ فروری ۹۷) کے لیے بھی اتنے ہی اہم ہیں۔ پاکستان کے سیاسی تمدن میں راہ پانے والی سیاسی حماقتوں' خود فریبیوں اور آمرانہ حرکتوں کا یہ دفتر آنے والے دنوں میں حکمرانوں کے لیے ایک تنبیہ ہے۔

جماعت اسلامی کے لیے ملک کی سیاسی اور مقتدر قوتوں کے ہاں جو انقباض پایا جاتا ہے' اور پھر اس اظہار کے لیے جو اوچھے ہتھکنڈے استعمال میں لائے جاتے ہیں' ان میں سب سے بڑے الزام دو ہی ہوتے ہیں' اول: تحریک پاکستان میں عدم شمولیت' دوم: غیر جمہوری جدوجہد۔ دونوں الزام اپنی اصل کے اعتبار سے بے بنیاد' مگر ہر حکمران کی پراپیگنڈا مشینری کے چلتے پرزے ہیں۔ مصنف نے جماعت کے دھرنا مارچ کے حوالے سے حکومتی اور اخباری پراپیگنڈے کا مسکت جواب دیا ہے' اور ضمیمے میں جماعت اسلامی اور تحریک اسلامی پاکستان کے موضوع پر مختلف تحقیق کاروں کا نتیجہ تحقیق پیش کرتے ہوئے' دوسرے الزام کی حقیقت کو واضح کیا ہے۔ خاص طور پر' انگریزی رسائل و جرائد اور غیر ملکی مصنفین کے ہاں جماعت اسلامی کو "بنیاد پرستی" سے متہم کرتے ہوئے بڑی غلط تصویر پیش کی جاتی ہے۔ یہ کتاب ایسے حلقوں میں حقیقت حال کے ابلاغ کا ذریعہ بن سکتی ہے' بشرطیکہ اسے ان تک پہنچایا جائے۔ (سلیم منصور خالد)

آسان دعائیں' شعبہ حج' جماعت اسلامی' کراچی۔ ملنے کا پتا: ۵۰۳ شکارپور کالونی' نزد اسلامیہ کالج' کراچی۔ جیبی سائز۔ صفحات: ۳۲۔ ہدیہ: ۱۵ روپے۔

حجاج کرام کے لیے' اذکار اور دعاؤں کا یہ مجموعہ' حج سے متعلق چند ضروری دعاؤں کے علاوہ بیشتر عام قرآنی دعاؤں پر مشتمل ہے۔ طواف و سعی کے دوران حجاج کرام مخصوص دعاؤں کے پابند نہیں ہوتے۔ یہ اذکار بہ آسانی یاد کر کے' ورد زبان ہو سکتے ہیں۔ جماعت اسلامی کراچی کی یہ خدمت لائق تحسین ہے لیکن بہت "قیمتی" ہے۔ (م-س)

کراچی اور مضافات میں نیوز ایجنٹ' بک اسٹال اور تحریکی حلقے
ترجمان کی ایجنسی کے لیے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں۔
دی بک ڈسٹری بیوٹرز' کراچی۔ فون: شاہد ہاشمی 7787137